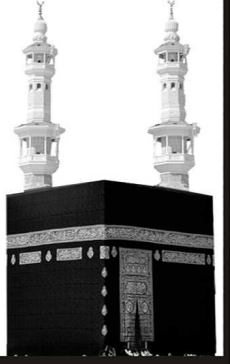
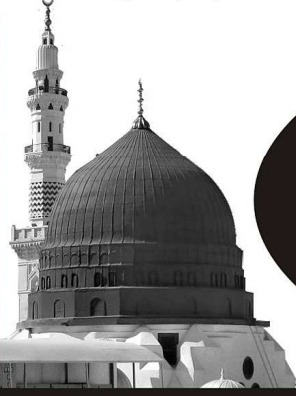


لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ لَكَ شَرِيكَ ط إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِيكَ لَكَ ط  
(میں حاضر ہوں یا اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیرے ہی لئے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔)



برائے حج ۱۴۴۴ھ مطابق ۲۰۲۳ء

تَعَجَّلُوا إِلَى الْحَجِّ يَعْنِي الْفَرِيضَةَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا يَعْزِضُ لَهُ (مسند احمد: ۳۱۴/۱) حدیث ”فریضہ حج کی ادائیگی میں جلدی کرو، تمہیں کیا علم کون سی رکاوٹ پیش آجائے

”مَنْ مَلَكَ زَادًا وَ رَاحِلَةً تَبْلُغُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا“۔ (سنن الترمذی، حدیث: ۸۱۲)  
جو شخص زادراہ اور سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ سکتا ہو اور پھر حج نہ کرے تو اس کا اس حالت پر مرنا یہودی یا نصرانی ہو کر مرنا یکساں ہے۔

”صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ“۔ (مسند الإمام احمد: ۳/۳۴۳-۳۹۷)  
میری اس مسجد (نبوی) میں ایک نماز دیگر مساجد میں ہزار نماز سے بہتر ہے، البتہ مسجد حرام کی ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بھی بڑھ کر ہے۔

”مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ“۔ (صحیح البخاری، حدیث: ۱۸۱۹-۱۸۲۰)  
جو شخص بیت اللہ کا حج کرے اور دوران حج کوئی شہوانی بات یا گناہ نہ کرے تو ایسے ہو کر لوٹے گا، جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

”إِنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهَجْرَةَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَإِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ“۔ (الصحيح لمسلم، حدیث: ۱۲۱)  
بلاشبہ اسلام پہلے کے سب گناہ ختم کر دیتا ہے، ہجرت بھی پہلے کے سب گناہ ختم کر دیتی ہے اور حج بھی پہلے کے سب گناہ ختم کر دیتا ہے۔

الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ (صحیح بخاری، حدیث: ۱۷۷۳، صحیح مسلم، حدیث: ۱۳۴۹) ”نیک و پاک (گناہوں سے بچ کر کئے جانے والے) حج کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں

عزیزان ملت: حج عاشقانہ عبادت ہے۔ جوانی میں اس کی ادائیگی بڑی سعادت ہے جو انوں کے لئے عرش الہی میں جگہ ملنے کی بشارت ہے۔  
وَرَجُلٌ شَابَّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ (حدیث)

بزرگان محترم! حج کی برکت سے ملترم سے چمٹنا، مقام ابراہیم میں دو گناہ ادا کرنا، حطیم میں داخل ہو کر ذکر و عبادت میں مشغول ہونا، صفا و مروہ جیسے شعائر اللہ کے پھیرے لگانا اور مقامات مقدسہ میں دعاؤں کے ذریعہ اللہ سے لو گنا نصیب ہوتا ہے۔ یہ خوش نصیبی اور سعادت مندی کی انتہاء ہے۔ اور ساتھ ہی مدینہ منورہ کی زیارت، بار بار صلاۃ و سلام پیش کرنے کی گراں قدر سعادت، ریاض الجنۃ میں عبادت اور مسجد نبوی میں چالیس وقت کی نماز باجماعت ادا کرنے کی سہولت میسر ہوتی ہے جو حد درجہ خوش بخشی کی علامت ہے۔ ”صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ“ (مسند الامام احمد: ۳/۳۴۳-۳۹۷)

ترجمہ: میری اس مسجد (نبوی) میں ایک نماز دیگر مساجد میں ہزار نماز سے بہتر ہے، البتہ مسجد حرام کی ایک نماز لاکھ نمازوں سے بھی بڑھ کر ہے۔

شائع کردہ بہار ریاستی حج کمیٹی، حج بھون، ۳۴۔ علی امام پتہ (ہارڈنگ روڈ) پٹنہ۔ ۸۰۰۰۰۱

فون نمبر- 0612-2203315 موبائل نمبر- 8271463343 (اظہار احمد) یا 9693638579 (صغیر احمد) فیکس نمبر- 0612-2201665  
www.biharstatehajcommittee.org E-mail : biharstatehajcommittee@gmail.com

## بین الاقوامی پاسپورٹ کے متعلق ضروری معلومات

جج درخواست آن لائن پُر کرنے کے لئے ہر ایک درخواست دہندگان کے پاس مستند مشین ریڈیبل بین الاقوامی پاسپورٹ کا ہونا لازمی ہے۔

★ آج کل پاسپورٹ بنوانے کا عمل بہت آسان ہو گیا ہے۔ آپ پاسپورٹ بنوانے کے لئے سب سے پہلے اپنے علاقے کے کسی بھی نزدیکی ساہرہ کیفے سے اپنا پاسپورٹ درخواست آن لائن بھروادیں۔

★ فارم بھرتے وقت اپنے آدھا کارڈ کو بنیاد بنا لیں۔ آدھا کارڈ میں عمر اور پتہ دونوں کی توثیق موجود رہتا ہے۔

★ پاسپورٹ درخواست آن لائن کرتے وقت ایس ایم ایس الرٹ (SMS Alert) ضرور کروالیں؛ تاکہ پاسپورٹ سے متعلق ضروری معلومات سے آپ واقف رہیں۔

★ فارم کے بھرنے کے بعد آپ معینہ دن اور وقت کے مطابق پاسپورٹ سہولت دہندگان میں (دیئے گئے پتے کے مطابق) حاضر ہو کر مطلوبہ دستاویزات کی ویریفیکیشن (Verification) کا عمل مکمل کرالیں۔

★ دستاویز کی توثیق کا عمل مکمل ہونے کے بعد پولس ویریفیکیشن (Police Verification) کے لئے آپ کی درخواست آپ کے تھانے میں بھیج دی جاتی ہے؛ جہاں آپ پولس ویریفیکیشن (Police Verification) کا عمل مکمل کرالیں۔

★ جیسے ہی پولس ویریفیکیشن (Police Verification) کا عمل مکمل ہوگا آپ کا پاسپورٹ پرنٹنگ مرحلہ میں چلا جائے گا۔ پرنٹنگ کا مرحلہ مکمل ہوتے ہی آپ کا پاسپورٹ آپ کے رہائشی پتے پر

بذریعہ ڈاک بھیج دیا جائے گا۔ اور کسی بچہ لینے (Agent) کی مدد کے بغیر مذکورہ بالا بیان کردہ صحیح طریقہ کار اپنانے کی بناء پر بہت کم وقت میں پاسپورٹ آپ کے ہاتھوں میں مل جائے گا۔

★ اس سلسلے میں اگر کسی قسم کی وقت یا پریشانی محسوس کریں تو فوراً ریاستی جج کمیٹی جج بھون پٹنہ کی طرف رجوع کریں آپ کی مکمل مدد کی جائے گی۔ (ان شاء اللہ)

★ بروقت پاسپورٹ دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے جج کے خواہشمند حضرات بہت سے افراد جج درخواست آن لائن نہیں کر پاتے ہیں اور اس عظیم فریضہ کی ادائیگی کو مؤخر کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

★ لہذا جج ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۰۲۳ء کے خواہشمند حضرات جن کے پاس اپنا پاسپورٹ نہیں ہے، یا ہاتھ سے لکھا ہوا پُرانا پاسپورٹ ہے اور مدت میں توسیع کی ضرورت ہے تو وہ اپنا پاسپورٹ بنوانے کا عمل جتنا جلد ممکن ہو سکے شروع کر دیں۔

## ضروری اعلان

★ جج ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۰۲۳ء کے لئے ان شاء اللہ اکتوبر ۲۰۲۲ سے آن لائن جج درخواست پُر کرنے کا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔

★ آن لائن جج درخواست جج کمیٹی آف انڈیا کے ویب سائٹ [www.hajcommittee.com](http://www.hajcommittee.com) یا موبائل ایپ HCOI کے ذریعہ پُر کیا جائے گا۔

★ سفر جج کے لئے سبھی عازمین جج کو سفر جج کے آغاز سے قبل کورونا ویکسین کی دونوں ڈوز لینا لازمی ہوگا۔

★ جج درخواست آن لائن کرنے کے لئے پاسپورٹ کا ہونا لازمی ہے۔

★ غالب امکان ہے کہ امسال جج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے جج درخواست فارم پُر کرنے کے لئے عمر کی قید کو ختم کر دیا جائے۔

★ سفر جج کے لئے مالی طور پر اہلیت رکھنے کے ساتھ ساتھ جسمانی طور پر بھی پر صحت مند ہونا لازمی ہے؛ کیونکہ جج کا سفر جسمانی طور پر صعوبتوں سے بھرا ہے۔ موجودہ حالات میں صحت مند افراد کے لئے ہی طے شدہ اصول و ضوابط کے تحت جج درخواست پُر کرنا لازمی ہے۔

★ حاملہ خواتین جج درخواست پُر کرنے سے پرہیز کریں؛ تاکہ انہیں درپیش مسائل کی وجہ سے کوئی دشواری نہ ہو اور ان کے محرم کو بھی دوران جج کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو۔

★ جج درخواست پُر کرنے کے لئے کور ہیڈ (Cover Head) کے پاس بینک اکاؤنٹ کا ہونا لازمی ہے؛ تاکہ رقم واپسی کی صورت میں ان کے ہی بینک اکاؤنٹ میں رقم بھیجی جاسکے۔

★ جج درخواست پُر کرتے وقت اپنا ذاتی موبائل نمبر ورائس ایپ نمبر ضرور درج کریں؛ تاکہ عازمین جج کو دی جانے والی اطلاعات ایس ایم ایس (SMS) کے ذریعہ بھیجی جاسکے اور وقت ضرورت ان سے براہ راست رابطہ کیا جاسکے۔

★ جج درخواست آن لائن کرتے وقت کم از کم کور ہیڈ (Cover Head) کے پاس پین کارڈ (PAN Card) کا ہونا لازمی ہے۔

★ تمام عازمین جج اپنے کور (Cover) میں اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی شامل کریں۔ اپنے کور میں کسی انجان شخص کو شامل نہ کریں؛ تاکہ انہیں کسی بھی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کور (Cover) جتنا چھوٹا ہو اتنا ہی بہتر ہے۔ کور ایک سے پانچ لوگوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔

★ جج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ صرف ایک بار ہی جج کی اجازت ہے۔ دوبارہ جج کی اجازت صرف دو ہی صورت میں ہوگی (۱) اپنے گھر کی ایسی عورتیں جو پہلی بار جج کے لئے جاری ہوں ان کے محرم کی شکل میں یا (۲) ۷۰ سال سے زائد عمر کے اپنے گھر کے ایسے مرد افراد جو پہلی بار جج کے لئے جارہے ہوں ان کے معاون کے طور پر؛ لیکن یہ صورت ابھی زیر غور ہے۔ حتیٰ نہیں ہے۔

★ جج درخواست آن لائن کرتے وقت جج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ قربانی ادا کرنے کا اظہار جج درخواست فارم میں مختص اضافی کوپن کے کالم میں (IDB) کا انتخاب ضرور کریں۔ (IDB) کالم کا انتخاب نہیں کرنے کی صورت میں ہر سال غیر مناسب لوگوں کے ذریعہ قربانی کے لئے سستے کوپن فراہم کرنے کے نام پر دھوکہ دہی کے متعدد واقعات سامنے آتے ہیں۔ جن سے حجاج کرام کو پریشانی کے ساتھ ساتھ ان کا جج بھی خراب ہوتا ہے۔

★ پٹنہ ضلع جج کے خواہشمند ایسے افراد جنہیں جج درخواست آن لائن کرانے میں کوئی دشواری پیش آرہی ہو ان کے لئے جج بھون پٹنہ میں جج درخواست آن لائن کا نظم ہے۔ کام کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ جج درخواست آن لائن کرانے کے لئے جج سے متعلق ضروری دستاویزات (جیسے پاسپورٹ، سفید پس منظر والی رنگین فوٹو، آدھا کارڈ، پین کارڈ، بینک پاس بک یا کینسل چیک، کورونا ویکسین کی سرٹیفیکٹ اور ای ایم کارڈ) ساتھ میں لانا لازمی ہوگا۔

★ پاسپورٹ، یا آن لائن جج فارم کے متعلق مزید جانکاری کے لئے بہار ریاستی جج کمیٹی کے دفتر کا فون نمبر 0612-2203315 اور موبائل نمبر -

9709647585 (مفتی محمد عبید اللہ قاسمی) 8271463343 (اظہار احمد)، 9693638579 (صغیر احمد)، 9308102375 (محمد اختر حسین)،

7070810696 (صغیر علی)، 9097171909 (فرحان الحق) 748827943 (احسان صدیقی) پر رجوع کیا جاسکتا ہے۔

**خصوصی اپیل:** جج کے امور میں دلچسپی رکھنے والے قوم و ملت کے دانشوران، خصوصاً ائمہ مساجد، اساتذہ مدارس، دینی تنظیموں اور ملی اداروں کے ذمہ دار علماء کرام و مفتیان عظام اور سیاسی و سماجی خدمت گار حضرات سے مخلصانہ اپیل ہے کہ وہ ریاست گیر ترغیب جج اور جج بیداری ہم کو کامیاب بنانے میں معاونت فرمائیں۔ جج کے فضائل و برکات اور استطاعت کے باوجود فریضہ جج کی ادائیگی سے محروم رہ جانے والے افراد کے متعلق احادیث صحیحہ میں وارد و عید کو اپنی تقاریر و خطبات اور خصوصی مجالس میں لوگوں کے سامنے اجاگر کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ صاحب استطاعت حضرات کو بروقت اس عظیم فریضہ کی ادائیگی کی طرف متوجہ فرمایا جائے۔ ائمہ مساجد اور خطیب حضرات سے گزارش ہے کہ جمعہ کے خطبوں میں ترغیب جج کے موضوع پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان شاء اللہ صاحب استطاعت حضرات کو خصوصی ملاقاتوں کے ذریعہ فریضہ جج کی ادائیگی کی طرف رغبت دلانے سے اچھے نتائج سامنے آئیں گے جو ہم سب لوگوں کے لئے دارین کی خیر و برکات اور رضائے الہی کے حصول کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ و ماتوفیقنا الا باللہ۔